



156 اصلاحی بیانات کا مدنی گلدستہ

اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق

ترجمہ بنام

حکایتیں اور نصیحتیں

مُصنِّف: مُبلِّغِ اسلام اَلشَّیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اَلْمُتَوَفّٰی ۸۱۰ھ

مُترجِمِین: مدنی علماء شعبہ تراجمِ کتب



مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب	:	اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق
ترجمہ بنام	:	حکایتیں اور نصیحتیں
مؤلف	:	مُبَلِّغِ اِسلام اَلشَّیخ شُعَیب حَرِیفِیش رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ
مترجمین	:	مدنی علماء شعبہ تراجمِ کتب (المدينة العلمية)
تاریخ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء
تاریخ اشاعت	:	جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، اپریل 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)
تاریخ اشاعت	:	رجب المرجب ۱۴۳۱ھ، جولائی 2010ء تعداد: 8000 (آٹھ ہزار)
تاریخ اشاعت	:	شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ، جولائی 2011ء تعداد: 7000 (سات ہزار)
تاریخ اشاعت	:	صفر المظفر ۱۴۳۵ھ، دسمبر 2013ء تعداد: 2500 (پچیس سو)
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی، پاکستان۔

تصدیق نامہ

تاریخ: ۲۷ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ　　　　حوالہ: ۱۵۳

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب ''اَلرَّوْضُ الْفَائِق فِی الْمَوَاعِظِ وَالرَّقَائِق'' کے ترجمہ

''حکایتیں اور نصیحتیں''

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے مطالب و مفاہیم کے اعتبار سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیشِ کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

27 - 10 - 2008

وہ نہ جسم ہے، نہ جوہر، نہ عرض، نہ عُنصر۔ وہ نورانی پردے سے پاک ہے۔ اسے فارغ سمجھنے والا اندھا ہے، اس کا انکار کرنے والا بے بصیرت ہے، اُس کے لئے جسم ثابت کرنے والا کمزور نظر والا ہے اور کسی کو اس کے مشابہ قرار دینے والا جہالت کی جیل میں قید ہے۔ اس نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا اور اس کے ذریعے بہت سی اکٹھی اور بکھری ہوئی نباتات کو پیدا فرمایا اور ان کی غذائیں بنائیں اور حیوانات سے مذکر و مؤنث پیدا کرنے کے لئے پانی سے مادۂ منویہ بنایا تا کہ اس میں اس کا فضل اور عدل ظاہر ہو اور پیدا ہونے والی مخلوق تو عاجز و مجبور ہے۔ اس نے اِبتدائے آفرینش (آف۔ری۔نش۔پیدائش) سے لوحِ محفوظ میں انسان کی نجات و ہلاکت کے کلمات لکھ دیئے۔ پس سب کے ساتھ وہ معاملہ ہوگا جو وہ اپنے اندازے سے نہیں جان سکتے اور امور کا انجام ان سے مخفی کر دیا گیا۔ پھر موت کا تیر ان کی طرف پھینکا تو اس نے انہیں ہلاک کر دیا پھر اپنے اس فرمان سے اسے نصیحت کی تا کہ وہ جان لے کہ **اللہ** تعالیٰ اپنے فیصلے میں عدل کرنے والا ہے اور وہ ظلم نہیں کرتا: ''کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝ (پ ٤، اٰل عمران: ١٨٥)

ترجمۂ کنزالایمان: ہر جان کو موت چکھنی ہے اور تمہارے بدلے تو قیامت ہی کو پورے ملیں گے جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے۔''(1)

پاک ہے وہ رب عَزَّوَجَلَّ جو فیصلہ کرتا ہے لیکن اس پر فیصلہ نہیں کیا جاتا، جو صحیح کو توڑتا اور ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے، میں اس کی رحمت کی امید رکھنے والے جیسی حمد کرتا ہوں کیونکہ وہ اسے غفور و رحیم جانتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں نے یہ گواہی روزِ محشر کے لئے تیار کر رکھی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے خاص بندے اور رسول ہیں، آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلَّم قیامت کے دن تمام امتوں کی شفاعت فرمائیں گے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فانی شئے کا طالب خسارے میں ہے کیونکہ عنقریب وہ اسے چھوڑ کر رخصت ہو جائے گا۔ کیا وہ شخص آنے والے لمحات میں غور نہیں کرتا کہ وہ اس کی عمر کے مختلف مراحل کو لپیٹ رہے ہیں؟ کیا دن اور رات آنکھیں پھاڑے

---

1 ...... مفسّرِ شہیر، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صدرُ الافاضل سیِّد محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی **تفسیر خزائن العرفان** میں اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: ''دنیا کی حقیقت اس مبارک جملہ نے بے حجاب کر دی۔ آدمی زندگانی پر مفتوں (یعنی فریفتہ، شیدا) ہوتا ہے۔ اسی کو سرمایہ سمجھتا ہے اور اس فرصت کو بے کار ضائع کر دیتا ہے۔ وقتِ اخیر اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بقا نہ تھی۔ اس کے ساتھ دل لگانا حیاتِ باقی اور اُخروی زندگی کے لئے سخت مضرت رساں ہوا۔ حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ''دنیا طالبِ دنیا کے لئے متاعِ غرور اور دھوکے کا سرمایہ ہے۔ لیکن آخرت کے طلب گار کے لئے دولت باقی کے حصول کا ذریعہ اور نفع دینے والا سرمایہ ہے۔''